منقبت غازی عباسؑ

199

وفا و عزم و شجاعت کی انتہا عباسؑ
ہے نام جس کا علیؑ اُس کا مدعا عباسؑ

میں ایک روز جو کاغذ پہ لکھ رہا تھا وفا
کسی نے موڑا قلم اور بن گیا عباسؑ

وفا میں صبر میں غیرت میں استقامت میں
ہے ہر لحاظ سے فرزندِ فاطمہؑ عباسؑ

یہ کربلا کے اجالے اِسی کے دَم سے ہیں
اگر حسینؑ ہیں سورج تو ہیں ضیا عباسؑ

اب اِس سے بڑھ کے فضیلت میں اور کیا لکھوں
حسینؑ ابنِ علیؑ کا ہے معجزہ عباسؑ

وہ ہاتھ جن کو قلم کر دیا ستمگر نے
اُٹھائے ہیں اُنہیں ہاتھوں پہ کربلا عباسؑ

حسینیت سے وفا کی دعائیں دے کے مجھے
مری جبیں پہ مری ماں نے لکھ دیا عباسؑ

مری طلب بھی بہت تھی کرم بھی اُن کا بہت
میں مانگتا رہا کرتے رہے عطا عباسؑ

ترے یہ لفظ مصدقؔ فلک سے اترے ہیں
کہا تھا تو نے فقط ایک بار یا عباسؑ